فن تعویذات، نقوش وطلسمات، وظائف وعملیات پر ایک منفرد رسالہ

الوظیفۃ الکریمہ

ابتدائی عاملین احباب کے لئے شروعاتی ۹ چلے

وہ احباب جو عامل بننے اور روحانی علاج ومعالجہ سیکھنے کے لئے مشکل ترین اعمال و چلہ کشی کی طرف بے سوچے سمجھے دوڑ پڑتے ہیں انہیں جاننا چاہئے کہ روحانی عامل بننے کے لئے کچھ بنیادی ریاضتوں کا کرنا لازمی ہے اور وہ تمام تر بنیادی ریاضتیں الوظیفۃ الکریمہ کے اندر موجود ہے

احقر العباد صوفی محمد عمران رضوی القادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اداریہ

از صوفی محمد عمران رضوی القادری

عاملین احباب کے لئے شب وروز کے معمولات

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ السلام علی سید الانبیا والمرسلین

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا ﴿41﴾ وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا ﴿42﴾ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَ مَلٰٓىٕكَتُهٗ لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِؕ وَ كَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿43﴾ اے ایمان والو! اللہ کو بہت یاد کرو اور صبح وشام اس کی پاکی بولو وہی ہے کہ درود بھیجتا ہے تم پر وہ اور اس کے فرشتے کہ تمہیں اندھیروں سے اجالے کی طرف نکالے اور وہ مسلمانوں پر مہربان ہے۔(پ، 22 الاحزاب: 41 تا 43) عامی ہو یا عامل کامیابی کا مدار صرف اور صرف صبح وشام بطورِ دوام اللہ کی پاکی بولنے پر منحصر ہے وَّ سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِیْلًا معمولات شب وروز اور صبح وشام کے تعلق سے الوظیفۃ الکریمہ کو اپنا راہبر اپنا مرشد اپنا استاد بنائیے کہ جو بندہ خدا اس میں بتائے گئے طریقے پر شب وروز گذارنے کا عادی ہو گیا اس نے دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائیاں جمع کر لیں ،میں نے سالہا سال سینکڑوں اعمال واذکار کا شغل اختیار کیا وظائف کی زنجیر میں خود کو جکڑ لیا کبھی کثرتِ کار نقش وتعویذ نویسی کے سبب وظائف میں کمی بھی واقع ہوئی لیکن معمولاتِ شب وروز کے حوالے سے چند بڑی علوی دعائیں اور تلاوت قرآن ودلائل الخیرات شریف جو الوظیفۃ الکریمہ کو شامل ہیں ،کبھی بھی ترک نہ کیا اور یہ محض اس لئے لکھ دیا تاکہ

احباب کو وظائف کا شوق زیادہ ہو پھر حدیث شریف میں بھی فرمایا کہ لوگوں کے لئے وہی چیز پسند کرو جو خود اپنے لئے کرتے ہو لہذا میں اپنے تمام احباب و متعلقین و جملہ خویش و اقارب دور و نزدیک کے سب کو تلقین کروں گا کہ الوظیفۃ الکریمہ کا شغل اختیار کیجئے خواہ عامی ہو یا عامل سب کو یکساں مفید سب کو اس کی حاجت شدید ، جو لوگ فقیر سے روحانی علوم نقوش و تعویذات و عملیات سیکھتے ہیں ان سب کو الوظیفۃ الکریمہ پر عامل ہونا لازم ہے ، جس قدر معمولات اس میں درج ہیں ان میں سے کسی کا ترک مناسب نہیں سوائے مبتدی حضرات کے کہ وہ تہجد، ذکر چہار ضربی، ذکر خفی، تصورِ شیخ اور پاس انفاس کا شغل چاہیں تو شروع میں نا کریں لیکن دیگر معمولات کی پابندی سے جلد ہی ان کا یہ شوق بھی جاگ اٹھے گا اللہ توفیق دے جس قدر اس باغ سے پھول چن سکتے ہیں چن لیں ان پھولوں کی مہک سے دنیا و آخرت معطر ہوں گے ، وہ احباب جو عامل بننے اور روحانی علاج و معالجہ سیکھنے کے لئے مشکل ترین اعمال و چلہ کشی کی طرف بے سوچ سمجھے دوڑ پڑتے ہیں انہیں جاننا چاہئے کہ روحانی عامل بننے کے لئے کچھ بنیادی ریاضتوں کا کرنا لازمی ہے اور وہ تمام تر بنیادی ریاضتیں الوظیفۃ الکریمہ کے اندر موجود ہے ، عامل جس کے معمولات میں الوظیفۃ الکریمہ ہوگا وہ کبھی بھی رجعت کا شکار نہیں ہوگا پھر یہ کہ جو ذی صلاحیت احباب ہیں اور فنِّ تعویذات کے جانکار ہیں ان کو روحانی علاج و معالجہ شروع کرنے کے لئے نقوش و تعویذات کی اجازت کے ساتھ صرف اس کا عامل ہونا ہی کافی ہے ہاں فقیر کا مشورہ یہ ضرور ہے کہ آسیب و جنات کے علاج سے گریز کرتے ہوئے ہر قسم کے جادو ٹونے کا علاج ، محبت ، شادی بیاہ ، شفائے امراض ، محبت زوجین ، کاروباری ترقی ، امتحان میں کامیابی ، وغیرہ وغیرہ کے نقوش و تعویذات و علاج و معالجہ کرے اور یہ فن روحانی مطب میں بیٹھنے سے ہی آتا ہے ، ابتدائی ریاضت کے بعد پھر جس عمل کا شوق ہو جس طرف طبیعت مائل ہو وہ با اجازت کرتا جائے اور جب

با قائدہ سورہ مزمل، دعاء حزب البحر، چہل اسماء، دعائے حیدری و دعائے سیفی یا اس قسم کے دوسرے اعمال کا عامل ہوتو بلا تردد آسیب و جنات کا بھی علاج کرے اس واسطے فقیر قادری نے ابتدائی عاملین احباب کے لئے نہایت سادہ طریقے پر عملیات کے نو چلے بالترتیب رکھے ہیں جن میں درود تنجینا، درود فضلِ عظیم، درود اسم اعظم، صلوٰۃ البیر، صیغہ مقبول، بسم اللہ شریف، استغفار، یا شیخ عبد القادر جیلانی اور سورہ یس کا چلہ شامل ہے، یہ چلے ان حضرات کے لئے لازمی ہوں گے جو کہ عملیات و تعویذات کے ساتھ ساتھ اوراد و وظائف کے میدان میں بھی نئے ہوں اور وہ احباب جو مختلف قسم کے اعمال سے گذر چکے ہیں اور عرصہ دراز سے مختلف وظائف کی پابندی رکھتے ہیں ان کے لئے ان چلوں کی ترتیب ضروری نہیں ہوگی وہ اپنے صوابدید پر یا فقیر کے مشورے سے دیگر عملیات و نقوش کی زکات کی تیاری کر سکتے ہیں

احقر العباد محمد عمران

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسئلکَ الثُّبَاتَ فِی الۡاَمۡرِ وَالعَزِیۡمَۃَ فِی الرُّشۡدِ وَاَسئلکَ شُکۡرَ نِعۡمَتِکَ وَحُسۡنَ عِبَادَتِکَ وَاَسئلکَ قَلۡبًا خَاشِعًا سَلِیۡمًا وَّخُلۡقًا مُّسۡتَقِیۡمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّاَسئلکَ مِنۡ خَیۡرِ مَا تَعۡلَمُ وَاَعُوۡذُ بِکَ مِنۡ شَرِّ مَا تَعۡلَمُ وَاَسۡتَغۡفِرُکَ لِمَا تَعۡلَمُ فَاِنَّکَ تَعۡلَمُ وَلَا اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُیُوۡبِ. یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں تجھ سے امورِ دینیہ پر ثابت قدمی اور ہدایت پر پختہ مزاجی کا سوال کرتا ہوں۔ تجھ سے تیری نعمت کا شکر ادا کرنے اور احسن طریقے سے تیری عبادت بجالانے کا سوال کرتا ہوں۔ عاجزی و سلامتی والا دل، اچھے اخلاق، سچی زبان اور مقبول عمل کا سوالی ہوں۔ میں تجھ سے بھلائی کا سوال کرتا اور برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جنہیں تو جانتا ہے اور خطاؤں سے معافی کا طلبگار ہوں جنہیں تو جانتا ہے، بے شک تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو سب غیبوں کو خوب جانتا ہے

ابتدائی عاملین احباب کے لئے شروعاتی ۹ چلے

پہلا چلہ صیغہ مقبول

اَلْمُسْتَغَاثُ اِلیٰ حَضْرَۃِ اللّٰہِ تَعَالیٰ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

برائے حصولِ توجہ آقائے دوجہاں سرورِ کائنات احمدِ مجتبیٰ محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سوا لاکھ مرتبہ ۴۰ یا ۶۰ دنوں میں پڑھ کر ختم کرنا ہے یہ کسی بھی جمعرات سے شروع کر سکتے ہیں، اس چلے میں نیت یہ کرنی ہے کہ میرا یہ درود وسلام نبی کریم روف رحیم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ ناز میں فرشتے پیش کر رہے ہیں اور اگر یہ تصور ہو سکے تو بہت خوب کہ سرکار ابد قرار صلی اللہ علیہ وسلم خود سماعت کر رہے ہیں اور عنقریب اس بارگاہ عالی سے مجھ گناہ گار پر عنایت وبخشش کا سلسلہ جاری ہوا چاہتا ہے اور میرا سینہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے بھر گیا ہے

دوسرا چلہ بسم اللہ شریف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عروج ماہ نو چندی جمعرات سے شروع کریں روزانہ عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر انیس سو ۱۹۰۰ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم چالیس روز مسلسل پڑھیں اول آخر درودِ غوثیہ ۱۱ بار اس چلے میں نیت یہ کرنی ہے کہ میں نے جو اس راہِ سلوک وعملیات کے میدان میں قدم رکھا ہے یہ اس کی بسم اللہ ہے اور آئندہ میں جو بھی اعمال واشغال اوراد ووظائف کروں تو اِسی بسم اللہ کی برکت سے سب درست ہوں

اور تکمیل پذیر ہو کہ شفاء شریف میں ہے حدیثِ پاک میں فرمایا ہر وہ کلام جس کی ابتداء اللہ کے ذکر اور مجھ پر درود سے نہ کی جائے وہ ہر بھلائی سے خالی ہو جاتا ہے ایک دوسری روایت ہے کہ ہر با مقصد کام جو اللہ کے ذکر اور مجھ پر درود سے شروع نہ کیا جائے وہ ہر بھلائی سے خالی ہو جاتا ہے ، پھر ان شاء اللہ بسم اللہ شریف کے بڑے چلیں بھی کرائے جائیں گے ان نو چلوں کے بعد

تیسرا چلہ درود تنجینا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّینَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَ تَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّاٰتِ وَ تَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

نو چندی جمعرات سے شروع کریں بعد نماز عشاء تنہائی میں درود تنجینا ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر چالیس دن چلہ مکمل کریں اس چلے میں درود شریف کے آداب بجالاتے ہوئے نیت حصار و حفاظت از جملہ آفات و بلیات اور حلِّ مشکلات کی کرنی ہے، چلے کی تکمیل کے بعد جب کوئی مشکل پیش آئے بلا تعداد کثرت سے ورد کریں گے تو ہر مشکل آسان ہو جائے گی ان شاء اللہ

چوتھا چلہ درود فضل عظیم

یَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ صَلِّ عَلٰی فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ وَ رَحْمَتِکَ الْعَظِیْمِ

وَ نِعْمَتِكَ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَة

نوچندی جمعرات سے شروع کریں روزانہ بعد نماز عشاء درود فضلِ عظیم ۳۶۰ مرتبہ پڑھ کر چالیس دنوں کا چلہ مکمل کریں، اس چلے میں درود شریف کے آداب کو بجالاتے ہوئے نیت حصولِ فضلِ خداوندی کی کرنی ہے کہ سید الکونین صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل رب قدیر کا فضل ہمیشہ میرے شامل حال ہو، میں جو کچھ بھی محنت مشقت اس راہ میں کروں تو رب تعالی محض اپنے فضل سے تاثیر عطاء فرمائے اور مجھے کامیابیوں سے ہمکنار کرے آمین اس درود کی کثرت سے مال و دولت میں خوب اضافہ ہوتا ہے

پانچواں چلہ درود اسمِ اعظم

اَللهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلّٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَا

کسی بھی نوچندی جمعرات سے شروع کریں روزانہ بعد نماز عشاء درود اسمِ اعظم کو ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر چالیس دنوں کا چلہ مکمل کریں، درود شریف کے آداب کو بجالاتے ہوئے اس چلے میں نیت ددعاء کی قبولیت کی کرنی ہے کہ میں جب کوئی عمل وظیفہ یا چلہ کروں یا کسی کے لئے دعاء کروں تو مستجاب و مقبول ہو آمین، جب کوئی مشکل پیش آئے یا کسی کے لئے دعاء کرنی ہو تو ایک ہزار پڑھ کر دعاء کریں

چھٹا چلہ صلوٰۃ البیر

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلوٰۃً دَائِمَۃً مَّقْبُولَۃً تُوءَدِّیْ عَنَّا حَقَّہُ الْعَظِیْمُ

صلوۃ البیر کا یہ چلہ کسی بھی نو چندی اتوار سے شروع کریں روانہ بعد نماز فجر ایک نشست میں ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر چالیس دن کا چلہ مکمل کریں درود شریف کے آداب بجالاتے ہوئے اس چلے میں نیت ترقی درجاتِ روحانی کی کریں یہ درود کا وہی صیغہ ہے جس کے برکات دیکھ کر امام جزولی رحمہ اللہ نے درود شریف کے تمام تر مقبول صیغوں کو جمع کر کے مجموعہ دلائل الخیرات شریف ترتیب دی

ساتواں چلہ استغفار

آٹھواں چلہ آپ کو استغفار کا شروع کرنا ہے یہ کسی بھی دن سے شروع کر سکتے ہیں روزانہ کسی بھی نماز کے بعد ۱۰۰۰، ایک ہزار مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ پڑھ کر چالیس دن کا چلہ مکمل کریں اس چلے میں اپنے ظاہری باطنی گناہوں سے تائب ہونے اور نفس امّارہ کے شر سے بچنے کی نیت کے ساتھ معرفتِ نفس کی بھی نیت کریں اور توجہ رکھیں اس استغفار میں اسمِ اعظم یاحی یا قیوم ہے

آٹھواں چلہ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیأ للہ

ابتدائی طور پر چند مقبول درود شریف کے صیغوں سے فارغ ہونے کے بعد آپ کسی بھی نو چندی جمعرات سے روزانہ بعد نماز عشاء یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئاً لِلّٰہ اول آخر درود غوثیہ ۱۱ مرتبہ کے ساتھ چالیس روز مسلسل ۱۰۰۰ مرتبہ پڑھ کر ختم کریں ،اس چلے میں نیت سرکارِ غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی مدد اور ان کی روحانی توجہات کی کریں تا کہ سلوک کی اس راہ میں شیاطین الانس والجن کے فریب سے بچے رہیں اور ساتھ ہی ہر طرح کی مشکل یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیأ للہ کے وظیفے کی برکت سے آسان ہو

نواں چلہ سورۃ یٰس شریف

نواں چلہ آپ سورہ یس کا کریں گے کہ روزانہ بعد نماز فجر سات مرتبہ درود تنجینا پڑھ کر تعوذ و تسمیہ کے ساتھ سورہ یس سات مرتبہ اس طور پر پڑھیں گے کہ پہلے مبین پر ۷ مرتبہ سورۃ الفاتحہ دوسرے مبین پر سات مرتبہ سورۃ القریش تیسرے مبین پر ۷ مرتبہ سورۃ االکوثر چوتھے مبین پر ۷ مرتبہ سورۃ النصر پانچویں مبین پر ۷ مرتبہ سورۃ الاخلاص چھٹے مبین پر ۷ مرتبہ سورۃ الفلق ساتویں مبین پر ۷ مرتبہ سورۃ الناس پڑھنا ہے اس طرح کل ۷ مرتبہ سورۃ یس پڑھ کر درود تنجینا ۷ مرتبہ پرھیں اور چالیس دنوں کا چلہ مکمل کریں اس چلے میں آپ نیت عملیات کے میدان میں یا راہِ سلوک میں فتح و نصرت اور حصار وحفاظت از شیاطین الانس والجن کی کریں گے اس کے علاوہ جو سورۃ یس روزانہ شب ایک مرتبہ معمول ہے وہ بھی جاری رہے گا

ان نو چلوں کو کرنے کے ساتھ ساتھ الوظیفۃ الکریمہ کی پابندی سے آپ کے اندر اس قدر صلاحیت

ان شاء اللہ ضرور پیدا ہو جائے گی کہ آپ ترک حیوانات جمالی وجلالی پرہیز کے ساتھ کوئی عمل با موکل مثلاً چہل اسماء و دعائے حیدری و چہل کاف و حزب البحر و دعائے سیفی یا اس قسم کے اعمال کی ہمت جٹا سکیں اور ان شاء اللہ ہر عمل میں کامیاب ہوں گے اور روحانی ترقیوں کا سلسلہ خوب دراز ہوگا

الوظیفۃ الکریمہ

از۔اعلیٰ حضرت امام اہل سنت مجدد دین وملت مولانا شاہ احمد رضا خان قادری علیہ الرحمۃ والرضوان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا لِّمَنۡ جَعَلَ الدُّعَآءَ عِبَادَۃً بَلۡ مُخَّ الۡعِبَادَۃِ
وَ اَمَرَ بِاُدۡعُوۡنِیۡ عِبَادَہٗ وَ اَلۡزَمَہٗ بِوَعۡدِہِ الۡاِجَابَۃَ وَمَنۡ
دَعَا رَبَّہٗ لَبَّیۡکَ یَا عَبۡدِیۡ اَجَابَہٗ قَالَ رَبُّکُمۡ ادۡعُوۡنِیۡٓ
اَسۡتَجِبۡ لَکُمۡ وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیۡ عَنِّیۡ فَاِنِّیۡ قَرِیۡبٌ
اُجِیۡبُ دَعۡوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَاِنَّہٗ سَمِیۡعٌ مُّجِیۡبٌ وَّ
مُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا عَلٰی مَنۡ اخۡتَبَاَ دَعۡوَتَہُ الۡمُسۡتَجَابَۃَ
لِیَوۡمِ الۡمَثَابَۃِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ مَا انۡہَلَّ الدِّیَمَ
مِنَ السَّحَابَۃِ اٰمِیۡن

حمد اُس کے وجہِ کریم کو جس نے ہمیں مولائے عالم، والیٔ اعظم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے بندگانِ بارگاہِ عالم پناہ میں کیا، ہمارے ہاتھ میں حضور پُرنور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا دامن کرم دیا، اپنے اولیا، ہمارے مشائخِ سلسلہ خصوصاً ہمارے آقا ومولیٰ حضور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سایۂ رحمت ہم پر دراز کیا، جنہوں نے ہم تک پہنچایا کہ تمہارا حیاوالا ربِ کریم حیا فرماتا ہے کہ بندہ اس کے حضور ہاتھ پھیلائے اور وہ خالی ہاتھ پھیر دے، ہمیں خود حکمِ دعا دیا اور اپنے کرم سے اجابت کو لازم فرمایا

فَعَلَيْكُمْ بِالدُّعَآءِ فَاِنَّ الدُّعَآءَ يَرُدُّ الْقَضَآءَ بَعْدَ اَنْ يُّبْرَمَ

بارگاہِ کرم سیّدِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم سے حضور پُرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھوں جو مبارک دعائیں ہمیں پہنچیں اور جو اَذکار و اَشغال دُرِّ مکنون کی طرح خاندانِ عالیہ میں مخزون تھے، برادرانِ اہلسنت و خواجہ تاشانِ قادریت و رضویت کے لیے شائع کرتے اور دعوے سے کہتے ہیں کہ ان کا عامل دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا، ہر بلا و آفت سے محفوظ رہے گا، مولیٰ تعالیٰ ان کی برکات سے تمام اہلِ سنت کو مستفیض فرمائے۔ آمین آمین!

حضور پُرنور سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطورِ تمہید کچھ تحریر فرمانا چاہا تھا مگر وہ جواہرِ زواہر مثل دُرِّ مکنون سینۂ اقدس میں مخزون رہے دل نے نہ چاہا کہ ان الفاظِ کریمہ سے ایک حرف بھی کم ہو، انہیں بجنسہ نقل کر کے کہ یہ یہیں تک تھے، جو فہم قاصر میں آیا ہدیۂ ناظرین کیا، اس رسالہ کا نام بھی کچھ نہ تجویز فرمایا تھا، تاریخی نام اور خطبہ فقیر نے اضافہ کیا

گدائے آستانہ قدسیہ رضویہ

فقیر محمد حامد رضا قادری غفرلہ (ورحمۃ اللہ علیہ)

درود غوثیه

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ وَآلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

صبح وشام دونوں وقت

آدھی رات ڈھلے سے سورج کی کرن چمکنے تک صبح ہے،اس بیچ میں جس وقت ان دعاؤں کو پڑھ لے گا صبح میں پڑھنا ہوگیا،یوں ہی دو پہر ڈھلنے سے غروبِ آفتاب تک شام ہے۔

[۱] سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ، وَمَا لَمۡ یَشَأۡ لَمۡ یَکُنۡ، اَعۡلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ، وَاَنَّ اللّٰہَ قَدۡ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡماً ایک ایک بار

ترجمہ: پاک ہے اللہ عزوجل اپنی تعریف کے ساتھ،نیکی کی توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے، جو اس نے چاہا وہی ہوا اور جو نہ چاہا وہ نہ ہوا، میں جانتا ہوں کہ اللہ عزوجل سب کچھ کرسکتا ہے، اللہ عزوجل کا علم ہر چیز کو محیط ہے

[۲] اٰیَۃُ الۡکُرۡسِی ایک ایک بار

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ

(پ۳،البقرۃ:۲۵۵)

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اوراوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا

اور اس کے بعد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ﴿۳﴾ ایک ایک بار

ترجمۂ کنزالایمان: اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا یہ کتاب اتارنا ہے اللہ کی طرف سے جو عزت والا علم والا گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب کرنے والا بڑے انعام والا اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف پھرنا ہے۔(پ ۲۴، المؤمن:۱۔۳)

[۳] تینوں ''قُل'' تین تین بار

ان تینوں نمبروں کا فائدہ ہر بلا سے محفوظی ہے، صبح پڑھے تو شام تک اور شام پڑھے تو صبح تک

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی

(پ ۳۰، الاخلاص)

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اسکی سب مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد والے کے شر سے جب وہ مجھ سے جلے (پ ۳۰، الفلق)

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿۲﴾ اِلٰهِ النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تم کہو میں اسکی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اسکے شر سے جو دل میں بُرے خطرے ڈالے اور دَبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے ہیں جن اور آدمی (پ ۳۰، النّاس)

[۴] بِسۡمِ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَسُوۡقُ الۡخَیۡرَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا یَصۡرِفُ السُّوۡٓءَ اِلَّا اللّٰهُ مَا شَآءَ اللّٰهُ مَا كَانَ مِنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے مَاشَآءَ اللّٰہُ خیر اور بھلائی صرف اللہ عزوجل ہی عطا فرماتا ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ برائی اور مصیبت کو صرف اللہ عزوجل ہی دور فرماتا ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ ہر نعمت اللہ عزوجل کی طرف

سے ہے مَاشَآءَ اللّٰہُ گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق اللہ عزوجل ہی کی طرف سے ہے

تین تین بار اس کا فائدہ سات چیزوں سے پناہ: {1} جلنا {2} ڈوبنا {3} چوری {4} سانپ {5} بچھو {6} شیطان {7} سلطان۔صبح سے شام تک اور شام سے صبح تک

[۵] اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے پورے اور کامل کلمات کے ساتھ مخلوق کے شر سے پناہ لیتا ہوں تین تین بار اس کا فائدہ سانپ، بچھو وغیرہ موذیات سے پناہ ہو۔

[۶] بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِی لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے، جس کے نام سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی نہ زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہی ہے سننے اور جاننے والا تین تین بار زہر وضرر سے امان رہے۔

[۷] رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِسَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا

ترجمہ: میں اللہ عزوجل کے رب، اسلام کے دین اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نبی اور رسول ہونے پر راضی ہوں تین تین بار اللہ عزوجل کے کرم پر حق ہے کہ روزِ قیامت اسے راضی کرے

[۸] حَسْبِیَ اللّٰہُ ﷺ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ترجمۂ کنزالایمان: مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ

بڑے عرش کا مالک ہے۔(پ۱۱، التوبۃ:۱۲۹)

دس دس بار ہر بلا و مکر سے محفوظی، حدیث میں سات بار فرمایا۔((5 حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دس بار آیا، فقیر کا اسی پر عمل ہے، اسے بحمد اللہ تعالیٰ تمام مقاصد کے لئے کافی پایا۔

[۹] فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ

ا یک ایک بار جس سے کسی دن سب وظائف رہ جائیں تو یہ تنہا ان سب کی جگہ کافی ہے نیز رات دن کے ہر نقصان کی تلافی ہے۔

ترجمۂ کنزالایمان: تو اللہ کی پاکی بولو جب شام کرو اور جب صبح ہو اور اسی کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین میں اور کچھ دن رہے اور جب تمہیں دوپہر ہو وہ زندہ کو نکالتا ہے مردے سے اور مردے کو نکالتا ہے زندہ سے اور زمین کو جلاتا ہے اس کے مرے پیچھے اور یونہی تم کالے جاؤ گے۔

(پ۲۱، الروم: ۱۷۔۱۹)

[۱۰] اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا ختم سورۃ تک ایک ایک بار شیطان وجن وآفات سے محفوظی۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهٰنَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

ترجمۂ کنزالایمان: تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ ہم نے تمہیں بیکار بنایا اور تمہیں ہماری طرف پھرنا نہیں تو بہت بلندی والا ہے اللہ سچا بادشاہ کوئی معبود نہیں سوا اس کے عزت والے عرش کا مالک اور جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے خدا کو پوجے جس کی اس کے پاس کوئی سند نہیں تو اس کا حساب اس کے رب کے یہاں ہے بیشک کافروں کو چھٹکارا نہیں اور تم عرض کرواے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا (پ۱۸، المؤمنون: ۱۱۵۔۱۱۸)

[۱۱] اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ تین بار

ترجمہ: میں اللہ سمیع علیم کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

پھر هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سورہ حشر کی آخر تین آیتیں (2)

ایک بار

صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾

ترجمۂ کنز الایمان: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں وعیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزّت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزّت وحکمت والا ہے (پ ۲۸، الحشر: ۲۲۔۲۴)

[۱۲] اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ نُّشْرِكَ بِكَ شَيْئًا نَعْلَمُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل ہم تیری پناہ مانگتے ہیں اس بات سے کہ جان بوجھ کر کسی شے کو تیرا شریک بنائیں اور ہم بخشش مانگتے ہیں تجھ سے اس (شرک) کی جس کو ہم نہیں جانتے

تین تین بار، خاتمہ ایمان پر ہو

[۱۳] بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى دِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام کی برکت سے میرے دین، جان، اولاد اور اہل ومال کی حفاظت ہو

تین تین بار دین، ایمان، جان، مال، بچے سب محفوظ رہیں

[۱۴] اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

ترجمہ: یا اللہ! عزوجل میں نے یا تیری مخلوق میں سے کسی نے جن نعمتوں کے ساتھ صبح کی تو وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، تمام تعریفیں اور شکر تیرے لئے ہیں

ایک ایک بار صبح کو کہے تو دن بھر کی سب نعمتوں کا شکر ادا کیا اور شام کو پڑھے تو شب بھر کی

شام کو "اَصبَحَ" کی جگہ "اَمسیٰ" کہے۔

فقیر اس کے بعد لَا اِلٰهَ اِلَّآ اَنتَ سُبحٰنَكَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظّٰلِمِینَ زائد کرتا ہے۔

[۱۵] بِسمِ اللهِ جَلِیلِ الشَّاْنِ عَظِیمِ البُرهَانِ شَدِیدِ السُّلطَانِ مَا شَآءَ اللهُ کَانَ، اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ

ترجمہ: اللہ جلیل الشان، عظیم البرہان، شدید السلطان کے نام سے ابتداء، جو اللہ عزوجل چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، میں پناہ مانگتا ہوں اللہ عزوجل کی شیطان مردود سے ---ایک ایک بار شیطان اور اس کے لشکروں سے محفوظ رہے

[۱۶] اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَصبَحتُ اُشهِدُكَ وَاُشهِدُ حَمَلَةَ عَرشِكَ وَمَلٰٓئِکَتَكَ وَجَمِیعَ خَلقِكَ أَنَّكَ أَنتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنتَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُكَ وَرَسُولُكَ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیهِ وَسَلَّمَ

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں نے صبح کی، تجھے اور تیرے عرش کے اٹھانے والوں اور تیرے فرشتوں اور تیری ساری مخلوق کو گواہ بناتے ہوئے کہ اللہ صرف تو ہی ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تیرے بندے اور رسول ہیں

چار چار بار ہر بار چہارم حصۂ بدن دوزخ سے آزاد ہو

نوٹ: شام کو "اَصبَحتُ" کی جگہ "اَمسَیتُ" کہے۔

[۱۷] اَللّٰهُمَّ لَكَ الحَمدُ حَمدًا دَآئِمًا مَّعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الحَمدُ حَمدًا خَالِدًا مَّعَ

خُلُوْدِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّا مُنْتَهٰى لَهٗ دُوْنَ مَشِيْئَتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْس

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل تیرے لیے دائمی حمد ہے تیرے دوام کے ساتھ اور تیرے لیے ہمیشہ رہنے والی حمد ہے تیری ہیشگی کے ساتھ اور تیرے لئے ایسی حمد ہے جس کی تیری مشیت کے سوا کوئی انتہاء نہ ہو اور ہر لحہ اور ہر سانس تیرے لئے ہی ہے ہر حمد ایک ایک بار، گویا اس نے اس دن رات پوری عبادت کا حق ادا کی

[۱۸] اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل میں غم و الم، عجز و سستی، بزدلی و بُخل، قرضے کے غلبے اور لوگوں کے قہر سے تیری پناہ مانگتا ہوں

ایک ایک بار، غم و الم سے بچے، ادائے قرض کیلئے گیارہ گیارہ بار پڑھے

[۱۹] يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ

ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ ایک پل کیلئے بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کرنا اور میرے تمام حال کو درست کر دے ایک ایک بار، سب کام بنیں۔

[۲۰] اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰٓى اِخْتِيَارِيْ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل میرے لیے بہتر معاملہ مقدر فرما اور اس میں بھلائی عطا فرما اور مجھے میرے نفس

کے سپرد نہ فرما

سات سات بار، دن رات کے ہر کام کے لئے استخارہ ہے۔

[۲۱] سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ ایک ایک یا تین تین بار، گناہ معاف ہوں اور اس دن رات میں مرے تو شہید، وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ وَاَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ

ترجمہ: الٰہی عزوجل تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور بقدرِ طاقت تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں میں اپنے کئے کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیری نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں مجھے بخش دے کہ تیرے سوا کوئی گناہ نہیں بخش سکتا

فقیر اس کے بعد اتنا زائد کرتا ہے وَاغْفِرْ لِكُلِّ مُؤْمِنٍ وَّ مُؤْمِنَةٍ ترجمہ: اور تمام مؤمن مَردوں اور عورتوں کی بخشش فرما

اور اپنے جس فعل سے کسی ضرر کا اندیشہ ہوتا ہے مولیٰ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

[۲۲] لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں جو صریح سچا بادشاہ ہے

سو سو بار صبح و شام رزق کشادہ ہو عذاب قبر سے محفوظ رہے

صرف صبح

{1} بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو بہت مہربان رحمت والا، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق ا للہ کی طرف سے ہے جو کبریائی اور بڑائی والا ہے

اس کا فائدہ ہر کام بنے، شیطان سے محفوظ رہے

{2} سورۂ اخلاص گیارہ بار، اگر شیطان مع اپنے لشکر کے کوشش کرے کہ اس سے گناہ کرائے نہ کرا سکے جب تک کہ یہ خود نہ کر

{3} یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنۡتَ

ترجمہ: اے حی! اے قیوم! تیرے سوا کوئی معبود نہیں

اکتالیس بار اس کا دل زندہ رہے گا اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔

{4} سُبۡحَانَ اللّٰہِ الۡعَظِیۡمِ وَبِحَمۡدِہٖ

ترجمہ: پاک ہے اللہ بڑی عظمت والا اپنی تعریف کے ساتھ

تین بار جنون، جذام و برص و نابینائی سے بچے

{5} تلاوتِ قرآن عظیم کم از کم ایک پارہ، حتی الامکان طلوعِ شمس سے پہلے ہو اور اگر آفتاب نکل آئے تو ٹھہر جائے اور ذکر و اذکار کرے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو جائے۔ جن تین وقتوں میں نماز ناجائز ہے تلاوت بھی مکروہ ہے۔

{6} دلائل الخیرات ایک حزب

{7} شجرہ شریف ۔۔۔ دلائل و شجرہ قبل طلوع ہوں یا بعدِ طلوع

پانچوں نمازوں کے بعد

{1} آیۃُ الکُرسِی ایک ایک بار مرتے ہی داخلِ جنت ہو

{2} اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

ترجمہ: میں مغفرت طلب کرتا ہوں اللہ عزوجل سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے قائم رکھنے والا ہے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں

تین تین بار، گناہ معاف ہوں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں

{3} تسبیح حضرت سیدتنا زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا "سُبْحٰنَ اللهِ" تینتیس بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" تینتیس بار "اَللّٰهُ اَکْبَرُ" چونتیس بار، اخیر میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

ترجمہ: اللہ عزوجل پاک ہے، سب خوبیاں اللہ عزوجل کے لیے ہیں، اللہ عزوجل سب سے بڑا ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

ایک بار اس دن تمام جہاں میں کسی کا عمل اس کے برابر بلند نہ کیا جائے گا مگر اس کا جو اس کے مثل پڑھے

{4} ماتھے پر دہنا ہاتھ رکھ کر بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الْهَمَّ وَ الْحُزْنَ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے نام سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ رحمن و رحیم ہے، اے اللہ! عزوجل مجھ سے غم و ملال دور فرما

نمازِ صبح وعصر کے بعد

{1} بغیر پاؤں بدلے، بغیر کلام کئے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ يُمِيْتُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اس کیلئے مُلک وحمد ہے، اسی کے ہاتھ میں خیر ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر شے پر قادر ہے

دس دس بار ہر بلا و آفت وشیطان ومکروہات سے بچے، گناہ معاف ہوں، اس کے برابر کسی کی نیکیاں نہ نکلیں

{2} اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ترجمہ: اے اللہ! عزوجل مجھے دوزخ کی آگ سے بچا

سات سات بار دوزخ دعا کرے کہ الٰہی اسے مجھ سے بچا

نمازِ صبح کے بعد

{1} اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ كُلَّ مُهِمٍّ مِّنْ حَيْثُ شِئْتَ وَ مِنْ اَيْنَ شِئْتَ حَسْبِيَ اللهُ لِدِيْنِيْ حَسْبِيَ اللهُ لِدُنْيَايَ حَسْبِيَ اللهُ لِمَآ اَهَمَّنِيْ حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَيَّ حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ حَسَدَنِيْ حَسْبِيَ اللهُ لِمَنْ كَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَوْتِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمَسْاَلَةِ فِي الْقَبْرِ حَسْبِيَ اللهُ عِنْدَ الْمِيْزَانِ

حَسۡبِیَ اللّٰہُ عِنۡدَ الصِّرَاطِ حَسۡبِیَ اللّٰہُ الَّذِیۡ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

ترجمہ: اے اللہ عزوجل تو جیسے اور جہاں سے چاہے میرے ہر معاملے میں مجھے کفایت فرما، میرے دین کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میری دنیا کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میرے ہر پریشان کن معاملے میں اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھ پر سرکشی کرنے والے کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھ سے حسد کرنے والے کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، جو مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے اس کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، نزع کی تکالیف کیلئے اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، قبر میں سوالات کے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، میزانِ عمل کے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، پل صراط سے گزرتے وقت اللہ عزوجل مجھے کافی ہے، مجھے اللہ عزوجل کافی ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے

ایک بار، یا تین بار ہر مشکل آسان ہو، سب پریشانیاں دور ہوں، ایمان سلامت رہے، اللہ تعالیٰ ہر جگہ مدد فرمائے، دشمن برباد ہوں، حاسد اپنی آگ میں جلیں، نزع آسان ہو، قبر میں شاداں ہو، نیکیوں کا پلہ بھاری ہو، صراط پر سہل جاری ہو۔

{2} بعد نماز صبح بغیر پاؤں بدلے بیٹھا ہوا ذکرِ الٰہی میں مشغول رہے یہاں تک کہ آفتاب بلند ہو یعنی طلوعِ کنارۂ شمس کو بیس پچیس منٹ گزر جائیں اس وقت دو رکعت نمازِ نفل پڑھے پورے حج وعمرہ کا ثواب لے کر پلٹے

نمازِ مغرب کے بعد

فرض پڑھ کر چھ رکعتیں ایک ہی نیت سے، ہر دو رکعت پر اَلتَّحِیَّاتُ ودرُود ودُعا اور پہلی، تیسری، پانچویں "سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ" سے شروع کرے، ان میں پہلی دو سنتِ مؤکدہ ہوں گی، باقی چار نفل۔ یہ صلوٰۃِ اَوَّابین ہے اور اللہ اوّابین کیلئے غفور ہے

شب میں (یعنی غروبِ شمس سے طلوعِ صبح تک جس وقت ہو)

{1} ایک مرتبہ سورۂ مُلک عذابِ قبر سے نجات ہے {2} ایک مرتبہ سورۂ یٰس مغفرت ہے {3} ایک مرتبہ سورۂ واقعہ فاقہ سے امان ہے {4} ایک مرتبہ سورۂ دخان صبح اس حال میں اُٹھے کہ ستر ہزار فرشتے اس کے لئے استغفار کرتے ہو

بعد نمازِ عشاء

{1} اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ اَهْلُه اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ترجمہ: اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے تونے ہمیں ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیصلی اللہ

تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما جیسے کہ وہ اسکے اہل ہیں، اے اللہ! عزوجل ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود نازل فرما جیسے کہ تو انکے لئے پسند فرماتا ہے، اے اللہ! عزوجل روحوں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی روح مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل اجساد میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جسدِ مبارک پر رحمت نازل فرما، اے اللہ! عزوجل قبروں میں ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی قبرِ انور پر رحمت نازل فرما، اللہ عزوجل ہمارے آقا و مولا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر رحمت نازل فرما

طاق بار جتنا نبھ سکے، حصولِ زیارتِ اقدس کے لئے اس سے بہتر صیغہ نہیں مگر خالص تعظیمِ شانِ اقدس کے لئے پڑھے، اس نیت کو بھی جگہ نہ دے کہ مجھے زیارت عطا ہو، آگے ان کا کرم بے حد و انتہا ہے۔

فراق و وصل چہ خواہی رضائے دوست طلب کہ حیف باشد از و غیرِ او تمنائے

یعنی وصل و فراق سے کیا غرض! محبوب کی خوشنودی کا طالب ہو، دوست سے اس کے علاوہ کی تمنا کرنا باعث افسوس ہے

مُنہ مدینہ طیبہ کی طرف ہو اور دل حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی طرف، دست بستہ پڑھے، یہ تصور باندھے کہ روضۂ انور کے حضور حاضر ہوں اور یقین جانے کہ حضورِ انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم اسے دیکھ رہے ہیں، اس کی آواز سن رہے ہیں، اس کے دل کے خطروں پر مُطّلع ہیں۔

{2} اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

سوتے وقت

{1} آیۃُ الکُرسِی شریف (1) ایک بار۔

جب تک سوئے حفاظتِ الٰہی میں رہے،اس کے گھر اور گرد کے گھروں میں چوری سے پناہ ہو،آسیب وجن کا دخل نہ ہو

{2} تسبیح حضرتِ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ صبح نشاط پر اُٹھے اور فوائد بے شما

{3} اَلْحَمْدُ" و "قُلْ" ایک ایک بار

{4} ابتدائے سورہ بقرہ سے مُفْلِحُوْنَ تک

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ٭ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾ (پ۱، البقرۃ ۵-۱)

ترجمۂ کنزالایمان: وہ بلند رتبہ کتاب (قرآن) کوئی شک کی جگہ نہیں اسمیں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں اور وہ کہ ایمان لائیں اس پر جو اے محبوب تمہاری طرف اترا اور جو تم سے پہلے اترا اور آخرت پر یقین رکھیں وہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے

اور آخر "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے ختم سورہ تک ان دونوں کے فوائد بے شمار ہیں

سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ صَلِّ وَسَلِّمۡ وَبَارِكۡ اَبَدًا عَلَی النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ

اَجۡمَعِیۡنَ اَللّٰهُ اللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ یَا غَوۡثُ یَا غَوۡثُ یَا غَوۡثُ

ترجمہ: اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ آپ زندہ اور اَوروں کا قائم رکھنے والا، اللہ عزوجل ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بہت مہربان رحمت والا، اے اللہ! عزوجل تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاکی ہے تجھ کو، بے شک مجھ سے بے جا ہوا، اے اللہ! عزوجل دائمی درود وسلام اور برکتیں نازل فرما اُمّی نبی پر اور ان کی آل اور تمام اصحاب پر، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل ہے، اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اللہ عزوجل کے رسول ہیں، اللہ عزوجل ان پر رحمت وسلامتی نازل فرمائے، اے فریاد رس! اے فریاد رس! اے فریاد رس!

سو مرتبہ، گناہوں کی مغفرت، آفاتِ دنیاوی واُخروی سے نجات وصفاءِ قلب۔

دُعائے دافع رنج والم وغم

حضور اقدس صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیۡهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمۡ نے فرمایا: اے فاطمہ! میری نصیحت سننے سے تمہیں کچھ مانع تو نہیں؟ پس یوں کہا کرو "یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ لَا تَكِلۡنِیۡ اِلٰی نَفۡسِیۡ طَرۡفَةَ عَیۡنٍ وَّاَصۡلِحۡ لِیۡ شَاۡنِیۡ كُلَّهٗ یعنی اے زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والے! میں تیری رحمت کے بھروسے مدد مانگ رہی ہوں پلک جھپکنے کی دیر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب کام بنادے

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓىٕكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَ رُسُلِهٖ۫ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ۫ وَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ﱪ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَاۤ اِنْ نَّسِیْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَاۚ رَبَّنَا وَ لَا تَحْمِلْ عَلَیْنَاۤ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَاۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖۚ وَ اعْفُ عَنَّاٙ وَ اغْفِرْ لَنَاٙ وَ ارْحَمْنَاٙ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۲۸۶﴾ (پ ۱، البقرۃ ۲۸۵-۲۸۶)

ترجمۂ کنزالایمان: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے

"اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا" سے آخر "سورہ کہف" تک چار آیتیں شب میں یا صبح جس وقت جاگنے کی نیت سے پڑھے آنکھ کھلے گی اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا

يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ الۡبَحۡرُ مِدَادًا لِّـكَلِمٰتِ رَبِّىۡ لَنَفِدَ الۡبَحۡرُ قَبۡلَ اَنۡ تَنۡفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّىۡ وَلَوۡ جِئۡنَا بِمِثۡلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ فَمَنۡ كَانَ يَرۡجُوۡا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَالِحًـا وَّلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

ترجمۂ کنزالایمان: بیشک جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے تم فرمادو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کیلئے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہوجائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد کو لے آئیں تم فرماؤ ظاہر صورتِ بشری میں تو میں تم جیسا ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (پ١٦، الکھف ١٠٧۔١١٠)

{6} دونوں کفِ دست پھیلا کر تینوں ''قُل''(3) ایک ایک بار پڑھ کر ان پر دم کرکر سر اور چہرہ اور سینے اور آگے پیچھے جہاں تک ہاتھ پہنچیں سارے بدن پر پھیر لے، پھر دوبارہ سہ بارہ اسی طرح، ہر بلا سے محفوظ رہے گا

{7} سورۃ قُلۡ یٰۤاَیُّهَا الۡكٰفِرُوۡن پر خاتمہ کرے اس کے بعد کلام کی حاجت ہو تو بات کرکے پھر پڑھ لے کہ اسی پر خاتمہ ہوگا اِنۡ شَآءَ اللّٰه تَعَالٰی

سوتے سے اٹھ کر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَیْہِ النُّشُوْرُ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے جس نے ہمیں موت (نیند) کے بعد حیات (بیداری) عطا فرمائی اور ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے

قیامت میں بھی اِنْ شَآءَ اللہ تَعَالیٰ اللہ عزوجل کی حمد کرتا اٹھے گا۔

تنبیہ: اوپر سے یہاں تک جتنی دعائیں لکھی گئیں ہر ایک کے اول وآخر درود شریف ضروری ہے

تہجد

فرضِ عشاء پڑھنے کے بعد کچھ دیر سو رہے پھر شب میں طلوعِ صبح سے پہلے جس وقت آنکھ کھلے اگرچہ رات کے نو بجے، یا جاڑوں میں پونے سات بجے عشاء پڑھ کر سو رہے اور سات سوا سات بجے آنکھ کھلے وہی وقت تہجد کا ہے، وضو کر کے کم از کم دو رکعت پڑھ لے تہجد ہو گیا اور سنت آٹھ رکعت ہیں اور معمولِ مشائخ 12 رکعت، قرأت کا اختیار ہے جو چاہے پڑھے، اور بہتر یہ کہ جتنا قرآنِ مجید یاد ہو اس کی تلاوت ان رکعتوں میں کرے، اگر کل یاد ہو تو کم سے کم تین رات زیادہ سے زیادہ چالیس رات میں ختم کرے، نہ یاد ہو تو ہر رکعت میں تین تین بار سورۂ اخلاص کہ جتنی رکعتیں پڑھے گا اتنے ختمِ قرآنِ مجید کا ثواب ملے گا۔

ذکرِ چہار ضربی

چار زانو بیٹھے، بائیں زانو کی رگِ کیماس دہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کی برابر کی انگلی میں دبا لے پھر سر جھکا کر بائیں گھٹنے کے مُحاذی لاکر ''لَا'' کا لام یہاں سے شروع کر کے دہنے گھٹنے کے مُحاذات تک کھینچتا ہوا لے جائے، اب یہاں سے ''اِلٰہَ'' کا ہمزہ شروع کر کے لام کے بعد کا الف دہنے شانے تک کھینچتا لے جائے اور ''ہَ'' دہنی طرف خوب منہ پھیر کے کہے، پھر وہاں سے ''اِلَّا اللہُ'' بقوّتِ دل پر ضرب کرے۔ سو بار، یا حسبِ قوت کم سے شروع کرے پھر حسبِ طاقت وفرصت بڑھاتا جائے، بہتر یہ ہے کہ پانچ ہزار ضرب روزانہ تک پہنچائے، جب حرارت بڑھنے لگے ہر سو بار کے بعد ایک یا تین بار

''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَسَلَّمَ''

کہہ لے تسکین پائے گا، مگر مبتدی جب تک زنگ دور نہ ہو خالص حرارت کا محتاج ہے

یہ ذکر ایسے وقت ہو یا ایسی جگہ ہو کہ رِیا نہ آئے، کسی نمازی، ذاکر یا مریض یا سوتے کو تشویش نہ ہو، اگر دیکھے کہ رِیا آتا ہے تو نہ چھوڑے اور خیالِ رِیا کو دفع کرے، اللہ عزوجل کی طرف اس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کے توسل سے رجوع لائے، تائب ہو۔ اِنْ شَآءَ اللہ رِیا سے محفوظ رہے گا یا رِیا دفع ہو جائے گا۔

ذِکرِ خفی

دوزانو آنکھ بند کئے، زبان کو تالو سے جمائے کہ متحرک نہ ہو محض تصور سے کہ سانس کی آواز بھی نہ سنائی دے، ان پانچ طریقوں سے جو طریقہ چاہے اختیار کرے خواہ وقتاً فوقتاً پانچوں برتے:

{1} سر جھکا کر ناف سے "لَا" کا لام نکال کر سر بتدریج اوپر اٹھاتا ہوا "اِلٰہَ" کی "ہَ" دماغ تک لے جائے اور معاً "اِلَّا اللّٰہُ" کا پہلا ہمزہ وہاں سے شروع کرکے اس کی ضرب ناف، خواہ دل پر کرے۔

{2} اسی طور پر "لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ" اس میں دوسرا جز "اِلَّا ھُوَ" ہوگا۔

{3} صرف "اِلَّا اللّٰہُ" کو پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر "اِلَّا اَل" دماغ تک لے جائے اور معاً "لَہٗ" وہاں سے اتار کر ناف یا دل پر ضرب کرے۔

{4} فقط "اَللّٰہُ" پہلا ہمزہ ناف سے شروع کرکے "لَا" کو دماغ تک پہنچائے اور بدستور "ہُ" کی ضرب کرے۔

{5} محض "اللّٰہُ" بسکونِ ہا پہلا ہمزہ ناف سے اٹھا کر "لَام" دماغ تک اور "لَاہْ" کی ضرب۔ اسے سو بار سے شروع کرکے حسبِ وسعت ہزاروں تک پہنچائے اور ان پانچوں میں افضل پہلا طریقہ ہے، یہ طریقے اس درجہ مفید ہیں کہ انہیں اِخفا کرتے ہیں، رُموز میں لکھتے ہیں، فقیر نے خاص اپنے برادرانِ طریقت کے لئے اسے عام کیا۔

پاسِ اَنفاس

انہیں پانچوں طریقوں سے جسے چاہے ہر سانس کی آمدورفت میں کھڑے بیٹھے، چلتے پھرتے، وضو بے وضو بلکہ قضائے حاجت کے وقت بھی ملحوظ رکھے یہاں تک کہ اس کی عادت پڑ جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اب سوتے میں بھی ہر سانس کے ساتھ ذکر جاری رہے گا۔

تصورِ شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور، رُوبمکانِ شیخ، اور وصال ہو گیا تو جس طرف مزارِ شیخ ہو ادھر متوجہ بیٹھے، محض خاموش، باادب، بکمالِ خشوع صورتِ شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو اس کے حضور حاضر جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکارِ رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیۃ سے انوار و فیوض شیخ کے قلب پر فائض ہو رہے ہیں، میرا قلب قلبِ شیخ کے نیچے بحالتِ دَرُیوزہ گری (1) لگا ہوا ہے، اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں، اس تصور کو بڑھائے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے، اس کی انتہا پر صورتِ شیخ خود مُتَمَثِّل ہو کر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

تنبیہ: اذکار و اشغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضاء نمازیں یا روزے ہوں ان کا ادا کرنا جس قدر ممکن ہو نہایت ضرور ہے، جس پر فرض باقی ہو اس کے نفل و اعمالِ مستحبہ کام نہیں دیتے بلکہ قبول نہیں ہوتے جب تک فرض ادا نہ کرلے۔ اَذکار و اَشغال کے لئے تین بڈرقوں

(1) کی ضرورت ہے تقلیلِ طعام (کم کھانا) تقلیلِ کلام (کم بولنا) تقلیلِ مَنام (کم سونا)۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْق

فقیر احمد رضا قادری غفرلہ

پنجم محرم الحرام ١٣٣٨ھ

جامع اور کامل دعا

سردار انبیاء محمد مصطفٰی صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وآلہٖ وسلّم نے ام المؤمنین حضرت سیّدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللّٰہ تعالٰی عنہا سے ارشاد فرمایا جامع اور کامل دعائیں مانگا کرو اور یوں عرض گزار ہوا کرو

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّعَمَلٍ وَّاَسْئَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ مَا سئلكَ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَعِيْذُكَ مِمَّا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَسْئَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ اَمْرٍ اَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رُشْدًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

اے اللّٰہ عزَّ وجلَّ! میں تجھ سے ہر بھلائی کا طالب ہوں وہ بھلائی چاہے جلدی ہو یا دیر سے مجھے معلوم ہو یا نہ ہو میں تجھ سے ہر برائی سے پناہ چاہتا ہوں چاہے وہ جلد آنے والی ہو یا تاخیر سے مجھے اس کا علم ہو یا نہ ہو میں تجھ سے جنت اور جنت سے قریب کرنے والے اعمال کا سوال کرتا ہوں اور جہنم اور اس سے قریب کرنے والے اعمال سے تیری پناہ مانگتا ہوں میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تیرے خاص بندے اور رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کیا اور اس چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے خاص بندے اور رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمنے پناہ چاہی اے سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے! تیری رحمت کے صدقے میں تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ میرے بارے میں تو نے جو فیصلہ فرمایا ہے اس کا انجام بخیر ہو

دُعائے صدّیقِ اکبر

حضور نبی کریم روف رحیم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے امیر المؤمنین حضرت سیّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہ تعالٰی عَنۡہُ کو یہ دعا سکھائی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّكَ وَاِبۡرَاھِیۡمَ خَلِیۡلِكَ وَمُوۡسٰی نَجِیِّكَ وَعِیۡسٰی کَلِمَتِكَ وَرُوۡحِكَ وَبِتَوۡرَاةِ مُوۡسٰی وَاِنۡجِیۡلِ عِیۡسٰی وَزَبُوۡرِ دَاوٗدَ وَفُرۡقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیۡھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ وَبِکُلِّ وَحۡیٍ اَوۡحَیۡتَهٗ اَوۡ قَضَاءٍ قَضَیۡتَهٗ اَوۡ سَائِلٍ اَعۡطَیۡتَهٗ اَوۡ غَنِیٍّ اَفۡقَرۡتَهٗ اَوۡ فَقِیۡرٍ اَغۡنَیۡتَهٗ اَوۡ ضَالٍّ هَدَیۡتَهٗ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ اَنۡزَلۡتَهٗ عَلٰی مُوۡسٰی عَلَیۡهِ السَّلَامُ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ بَثَثۡتَ بِهٖ اَرۡزَاقَ الۡعِبَادِ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَهٗ عَلَی الۡاَرۡضِ فَاسۡتَقَرَّتۡ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَهٗ عَلَی السَّمٰوَاتِ فَاسۡتَقَلَّتۡ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَهٗ عَلَی الۡجِبَالِ فَرَسَّتۡ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ اِسۡتَقَلَّ بِهٖ عَرۡشُكَ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الطُّهۡرِ الطَّاهِرِ الۡاَحَدِ الصَّمَدِ الۡوِتۡرِ الۡمُنَزَّلِ فِیۡ کِتَابِكَ مِنۡ لَّدُنۡكَ مِنَ النُّوۡرِ الۡمُبِیۡنِ وَاَسۡئَلُكَ بِاِسۡمِكَ الَّذِیۡ وَضَعۡتَهٗ عَلَی النَّهَارِ فَاسۡتَنَارَ وَعَلَی الَّیۡلِ فَاَظۡلَمَ وَبِعَظۡمَتِكَ وَکِبۡرِیَائِكَ وَبِنُوۡرِ وَجۡهِكَ الۡکَرِیۡمِ اَنۡ تَرۡزُقَنِیَ الۡقُرۡاٰنَ وَالۡعِلۡمَ بِهٖ وَتَخۡلِطَهٗ بِلَحۡمِیۡ وَدَمِیۡ وَسَمۡعِیۡ وَبَصَرِیۡ وَتَسۡتَعۡمَلَ بِهٖ جَسَدِیۡ بِحَوۡلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تیرے نبی حضرت سیّدُ نا محمد مصطفٰی ، حضرت سیّدُ نا ابراہیم خلیل اللہ ، حضرت سیّدُ نا موسیٰ کلیم اللہ اور حضرت سیّدُ نا عیسیٰ رُوحُ اللہ عَلَیۡہِمُ السَّلَام کے وسیلے میں تجھ سے دعا مانگتا ہوں سیّدُ نا موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام کی تورات، سیّدُ نا عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام کی انجیل، سیّدُ نا داؤد عَلَیۡہِ السَّلَام کی زبور، حضرت سیّدُ نا محمد مصطفٰی صَلَّی اللہ تعالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قرآن، تیری ہر نازل کردہ وحی، تیرے فرمائے ہوئے ہر فیصلے، جسے تو نے عطا کیا اس سائل، جس غنی کو تو نے فقیر کیا، جس محتاج کو تو نے امیر کیا اور جس گمراہ کو تو نے ہدایت دی (ان تمام) کے وسیلے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے وسیلے سے جسے تو نے حضرت سیّدُ نا موسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام پر نازل کیا، تیرے اس نام کے وسیلے سے جس کے صدقے تو مخلوق کو رزق تقسیم فرماتا ہے تیرے اس نام کے واسطے سے جسے تو نے زمین پر رکھا تو وہ قرار پکڑ گئی تیرے اس نام کے طفیل جسے تو نے آسمانوں میں رکھا تو وہ بلند ہو گئے، تیرے اس نام کے وسیلے جسے تو نے پہاڑوں پر رکھا تو وہ جم گئے اور تیرے اس نام کے صدقے سوال کرتا ہوں جس سے عرش قائم ہے تیرے اس نام کے واسطے دعا کرتا ہوں جو پاک ہے اور پاک کرنے والا ہے، ایک ہے، بے نیاز ہے، یکتا ہے، تیری نازل شدہ کتاب میں تیری طرف سے جو روشن نور ہے اس کے صدقے تجھ سے سوال کرتا ہوں تجھے تیرے اس نام کا واسطہ پیش کرتا ہوں جسے تو نے دن پر رکھا تو وہ روشن ہو گیا، رات پر رکھا تو وہ تاریک ہو گئی تیری عظمت و کبریائی اور تیرے وجہ کریم کے نور کے وسیلے دُعا گو ہوں کہ مجھے قرآن یاد کرنے اور اسے سمجھنے کی توفیق عطا فرما اور اسے میرے گوشت، خون اور سماعت و بصارت میں ملا دے اور اپنی قوت و توفیق سے میرے بدن کو اس کے مطابق استعمال فرما اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے! گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی توفیق تیری ہی طرف سے ہے

سُوْرَۃُ یٰسٓ مَکِّیَّۃٌ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یٰسٓ ﴿۱﴾ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ ﴿۲﴾ اِنَّکَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۳﴾ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴﴾ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِ الرَّحِیۡمِ ﴿۵﴾ لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُہُمۡ فَہُمۡ غٰفِلُوۡنَ ﴿۶﴾ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤی اَکۡثَرِہِمۡ فَہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِہِمۡ اَغۡلٰلًا فَہِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَہُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡہِمۡ سَدًّا وَّ مِنۡ خَلۡفِہِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰہُمۡ فَہُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَیۡہِمۡ ءَاَنۡذَرۡتَہُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡہُمۡ لَا یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکۡرَ وَ خَشِیَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَیۡبِ ۚ فَبَشِّرۡہُ بِمَغۡفِرَۃٍ وَّ اَجۡرٍ کَرِیۡمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیِ الۡمَوۡتٰی وَ نَکۡتُبُ مَا قَدَّمُوۡا وَ اٰثَارَہُمۡ وَ کُلَّ شَیۡءٍ اَحۡصَیۡنٰہُ فِیۡۤ اِمَامٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۱۲﴾ وَ اضۡرِبۡ لَہُمۡ مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡیَۃِ اِذۡ جَآءَہَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡہِمُ اثۡنَیۡنِ فَکَذَّبُوۡہُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَیۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَکۡذِبُوۡنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا یَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَیۡکُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ وَ مَا عَلَیۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَیَّرۡنَا

بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَ لَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ
جَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّ هُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مَا لِيَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ
بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ اِنِّيْۤ اِذًا لَّفِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾ اِنِّيْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَ جَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ
وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ
﴿۲۹﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
﴿۳۰﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا
يَرْجِعُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰيَةٌ لَّهُمُ
الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ
جَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿۳۴﴾
لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ

الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَ مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ وَ مِمَّا لَا
یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ مُّظۡلِمُوۡنَ
﴿۳۷﴾ وَ الشَّمۡسُ تَجۡرِیۡ لِمُسۡتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ
﴿۳۸﴾ وَ الۡقَمَرَ قَدَّرۡنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالۡعُرۡجُوۡنِ الۡقَدِیۡمِ ﴿۳۹﴾ لَا
الشَّمۡسُ یَنۡۢبَغِیۡ لَهَاۤ اَنۡ تُدۡرِكَ الۡقَمَرَ وَ لَا الَّیۡلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ کُلٌّ فِیۡ
فَلَكٍ یَّسۡبَحُوۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمۡ اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّیَّتَهُمۡ فِی الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ
﴿۴۱﴾ وَ خَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ مِّثۡلِهٖ مَا یَرۡكَبُوۡنَ ﴿۴۲﴾ وَ اِنۡ نَّشَاۡ نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا
صَرِیۡخَ لَهُمۡ وَ لَا هُمۡ یُنۡقَذُوۡنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی حِیۡنٍ
﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡكُمۡ وَ مَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ
تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۴۵﴾ وَ مَا تَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ اٰیَةٍ مِّنۡ اٰیٰتِ رَبِّهِمۡ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡهَا
مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۴۶﴾ وَ اِذَا قِیۡلَ لَهُمۡ اَنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِیۡنَ
کَفَرُوۡا لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنُطۡعِمُ مَنۡ لَّوۡ یَشَآءُ اللّٰهُ اَطۡعَمَهٗۤ ٭ۖ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ
ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۴۷﴾ وَ یَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۸﴾
مَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا صَیۡحَةً وَّاحِدَةً تَاۡخُذُهُمۡ وَ هُمۡ یَخِصِّمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا
یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ تَوۡصِیَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَهۡلِهِمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ
فَاِذَا هُمۡ مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا مَنۡۢ

بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ
كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ
لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾
سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ
﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۣ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ
اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۭ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ
الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾
اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا
اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ
اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ
قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ

يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ﴿۷۹﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَ لَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلٰى وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾

حضرت عطاء بن ابی رباح رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ھیں: ''مجھے خبر ملی ہے کہ حضور پُر نور صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشادفرمایا: ''جودن کے شروع میں سورۂ یٰسٓ پڑھ لے تواس کی تمام ضرورتیں پوری ہوں گی۔ (دارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فی فضل یٰس، ۲/۵۴۹، الحدیث: ۳۴۱۸)

سُوْرَۃُ الدُّخَانِ مَکِّیَّۃٌ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ اِنَّا کُنَّا
مُنْذِرِیْنَ ﴿۳﴾ فِیْھَا یُفْرَقُ کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا کُنَّا
مُرْسِلِیْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَۃً مِّنْ رَّبِّکَ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَھُمَا اِنْ کُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
یُحْیٖ وَ یُمِیْتُ رَبُّکُمْ وَ رَبُّ اٰبَآئِکُمُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸﴾ بَلْ ھُمْ فِیْ شَکٍّ
یَّلْعَبُوْنَ ﴿۹﴾ فَارْتَقِبْ یَوْمَ تَاْتِی السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۰﴾ یَّغْشَی
النَّاسَ ھٰذَا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾ رَبَّنَا اکْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا
مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَ قَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ
تَوَلَّوْا عَنْہُ وَ قَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا کَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِیْلًا
اِنَّکُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ یَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَۃَ الْکُبْرٰی اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ
﴿۱۶﴾ وَ لَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَھُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ﴿۱۷﴾
اَنْ اَدُّوْٓا اِلَیَّ عِبَادَ اللّٰہِ اِنِّیْ لَکُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَی
اللّٰہِ اِنِّیْٓ اٰتِیْکُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۹﴾ وَ اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ اَنْ
تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِیْ فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّہٗٓ اَنَّ ھٰٓؤُلَآءِ

تَرۡجُمُوۡنِ ﴿۲۰﴾ وَ اِنۡ لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِیۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰۤؤُلَآءِ
قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿رضی اللہ عنہ ۲۲﴾ فَاَسۡرِ بِعِبَادِیۡ لَیۡلًا اِنَّکُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿۲۳﴾
وَ اتۡرُکِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿۲۴﴾ کَمۡ تَرَکُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ
وَّ عُیُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّ زُرُوۡعٍ وَّ مَقَامٍ کَرِیۡمٍ ﴿۲۶﴾ وَّ نَعۡمَةٍ کَانُوۡا فِیۡهَا
فٰکِهِیۡنَ ﴿۲۷﴾ کَذٰلِکَ ۟ وَ اَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِیۡنَ ﴿۲۸﴾ فَمَا بَکَتۡ عَلَیۡهِمُ
السَّمَآءُ وَ الۡاَرۡضُ وَ مَا کَانُوۡا مُنۡظَرِیۡنَ ﴿۲۹﴾ وَ لَقَدۡ نَجَّیۡنَا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ
مِنَ الۡعَذَابِ الۡمُهِیۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَالِیًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِیۡنَ
﴿۳۱﴾ وَ لَقَدِ اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰی عِلۡمٍ عَلَی الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۳۲﴾ وَ اٰتَیۡنٰهُمۡ مِّنَ
الۡاٰیٰتِ مَا فِیۡهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِیۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَیَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اِنۡ هِیَ اِلَّا
مَوۡتَتُنَا الۡاُوۡلٰی وَ مَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِیۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ
صٰدِقِیۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ اَهۡلَکۡنٰهُمۡ ۫
اِنَّهُمۡ کَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَهُمَا
لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقۡنٰهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ اَکۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾
اِنَّ یَوۡمَ الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُهُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾ یَوۡمَ لَا یُغۡنِیۡ مَوۡلًی عَنۡ مَّوۡلًی
شَیۡئًا وَّ لَا هُمۡ یُنۡصَرُوۡنَ ﴿۴۱﴾ اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ
﴿۴۲﴾ اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿۴۳﴾ طَعَامُ الۡاَثِیۡمِ ﴿۴۴﴾ کَالۡمُهۡلِ ۚ

الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۵۱﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۵۲﴾ يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۟ وَ زَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۵۴﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۵۵﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۚ وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۵۶﴾ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿۵۹﴾

سورۂ دُخان کے فضائل:

(1) ... حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے،تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ”جس نے رات کے وقت سورۂ حٰمٓ دُخان کی تلاوت کی تو وہ اس حال میں صبح کرے گا کہ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے استغفار کر رہے ہوں گے۔“(ترمذی، کتاب فضائل القرآن)

(2) ...حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے،رسولِ کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا ”جس نے جمعہ کی رات میں سورۂ حٰمٓ دُخان پڑھی اسے بخش دیا جائے گا۔“(ترمذی، کتاب فضائل القرآن)

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ
﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿۴﴾ وَّ بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿۵﴾ فَكَانَتْ
هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿۶﴾ وَّ كُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿۷﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَاۤ
اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۸﴾ وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۹﴾ وَ
السّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۱۱﴾ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ
﴿۱۲﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ عَلٰى سُرُرٍ
مَّوْضُوْنَةٍ ﴿۱۵﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿۱۶﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ
مُّخَلَّدُوْنَ ﴿۱۷﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿۱۸﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ
عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا
يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ حُوْرٌ عِيْنٌ ﴿۲۲﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿۲۳﴾
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِلَّا
قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿۲۶﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿۲۷﴾ فِیْ
سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّ مَآءٍ
مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّ فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّاۤ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا
﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾
وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ
﴿۴۱﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّ ظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا
كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ
عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۹﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۬ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۵۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ
اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿۵۱﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿۵۲﴾
فَمَالِــُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ
شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْ
لَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ
الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾
عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ
﴿۶۳﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗۤ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ

حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ
﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِیْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ
الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ
﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِیْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ
نَحْنُ الْمُنْشِئُوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾
فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَ
اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِیْ كِتٰبٍ
مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ
﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ
تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْ
لَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾
فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ
﴿٨٩﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ
حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ
بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۨ ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۶﴾ اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ښ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا

يَعۡلَمُ مَنۡ خَلَقَ ۚ وَ هُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ
الۡاَرۡضَ ذَلُوۡلًا فَامۡشُوۡا فِىۡ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِهٖ ؕ وَ اِلَيۡهِ النُّشُوۡرُ
﴿١٥﴾ ءَاَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يَّخۡسِفَ بِكُمُ الۡاَرۡضَ فَاِذَا هِىَ تَمُوۡرُ
﴿١٦﴾ اَمۡ اَمِنۡتُمۡ مَّنۡ فِى السَّمَآءِ اَنۡ يُّرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا ؕ
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ كَيۡفَ نَذِيۡرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَكَيۡفَ
كَانَ نَكِيۡرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الطَّيۡرِ فَوۡقَهُمۡ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقۡبِضۡنَ ؔ ۘؕ مَا
يُمۡسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحۡمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍۢ بَصِيۡرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ
جُنۡدٌ لَّـكُمۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ ؕ اِنِ الۡكٰفِرُوۡنَ اِلَّا فِىۡ غُرُوۡرٍ
﴿٢٠﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ وَّنُفُوۡرٍ
﴿٢١﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٢٢﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ وَ جَعَلَ لَـكُمُ السَّمۡعَ وَ
الۡاَبۡصَارَ وَ الۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى
الۡاَرۡضِ وَ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ وَ يَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ
صٰدِقِيۡنَ ﴿٢٥﴾ قُلۡ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰهِ ۖ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٢٦﴾
فَلَمَّا رَاَوۡهُ زُلۡفَةً سِيۡٓـئَتۡ وُجُوۡهُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَقِيۡلَ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ
تَدَّعُوۡنَ ﴿٢٧﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَهۡلَكَنِىَ اللّٰهُ وَمَنۡ مَّعِىَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ

يُجِيرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

طلسمی انگوٹھی ولوح شرفِ آفتاب

شرفِ آفتاب کا وقت پورے سال میں ایک مرتبہ آتا ہے نقوش وتعویذات کے لئے حد درجہ موثر اور نہایت باقوت وقت ہے، اس سال ہمارے یہاں لوحِ شرفِ آفتاب کے ساتھ طلسمی انگوٹھی کے نقوش بھی تیار کئے گئے ہیں یہ نقوش چاندی کے پانچ پتروں پر کندہ ہیں ایک پر نقش تسخیر خلق دوسرے پر خاتم شرف آفتاب تیسرے پر طلسم شرف آفتاب چوتھے اور پانچوے پر دعائے تسخیر خلق کندہ ہے ان پانچ پتروں کو چاندی کی انگوٹھی میں رکھ کر اوپر سے دم شدہ اصلی یمنی عقیق جڑ دیا جائے گا یہ انگوٹھی حاجتمندوں کی انگلیوں کی سائز کے مطابق ہی تیار کی جائے گی اسی طرح لوحِ شرفِ آفتاب بھی کاغذ پر زعفران سے وقتِ مقررہ پر تیار کیا گیا ہے یہ لوح اور انگوٹھی ہر اس شخص کے لئے ایک روحانی تحفہ ہے جو تسخیر خلائق یا عوام الناس میں مقبول ہونا چاہتا ہے، جسے سیاست میں نمایا کامیابی درکا ہے، جو اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ بحال کرنا چاہتا ہے، جو مقابلہ جاتی امتحانات میں کامیاب ہونا چاہتا ہے، جو شہرت عزت اور رعب ودبدبہ کا متمنی ہے، جو دشمنوں پر غالب آنا چاہتا ہو ان سب حضرات وخواتین کے لئے لوح شمس یا طلسمی انگوٹھی لاجواب ہے

شجرہ حضراتِ مشائخ عالیہ قادریہ برکاتیہ رضویہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

یاالٰہی رحم فرما مصطفی کے واسطے

یارسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے

کر بلائیں رد شہید کر بلا کے واسطے

سیّدِ سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے

علم حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادِق کا تصدُّق صادِقُ الاسلام کر

بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسری معروف دے بیخود سری

جُندِ حق میں گن جنید باصَفا کے واسطے

بہر شبلی شیر حق دُنیا کے کتوں سے بچا

ایک کا رکھ عبد واحِد بے رِیا کے واسطے

بُوالفَرَح کا صدقہ کر غم کو فَرَح دے حُسن وسعد

بُوالحسن اور بُوسعید سعد زا کے واسطے

قادِری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا

قدرِ عبدُ القادِرِ قدرت نُما کے واسطے

اَحۡسَنَ اللہُ لَہٗ رِزۡقاً سے دے رزقِ حَسَن

بندہ رزّاق تاجُ الاصفیاء کے واسطے

نصر اَبی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ

دے حیاتِ دین مُحی جانفزا کے واسطے

طُور ِعرفان وعُلُوّ وحمد وحسنٰی وبَہا

دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہر ابراھیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر

بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانہ دل کو ضیاء دے رُوئے ایماں کو جمال

شہ ضیاء مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے

خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دِین و دُنیا کے مجھے بَرَکات دے بَرَکات سے

عشقِ حق دے عشقیِ عشقِ اِنتمَا کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لیے

کر شہیدِ عشق، حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنُور کر

اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العُلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسولُ اللہ کر

حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ جاں نورِ ایماں نورِ قبر حشر دے

بوالحسین احمدِ نوری ضیاء کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے

میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے

حامد و محمود حماد و احمد کر مجھے

میرے مولا حضرتِ حامد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے

رحم فرما آل رحمن مصطفےٰ کے واسطے

اے خدا اختر رضا کو چرخ پر اسلام کے

رکھ درخشاں ہر گھری اپنی رضا کے واسطے

صدقہ اِن اَعیاں کا دے چھ عین عز، علم و عمل

عفو و عرفاں عافیت اِس بے نَوا کے واسطے

AL AUFAAQ (VOLUME-7)

PUBLISHED BY SUFI MUHAMMAD IMRAN RAZVI ALQUADRI (KOLKATA)
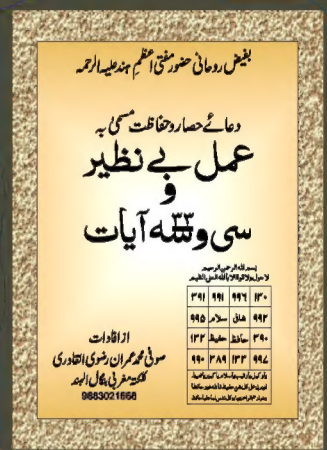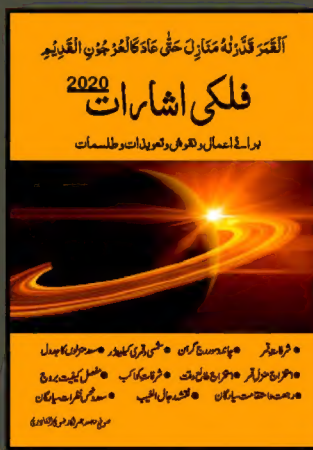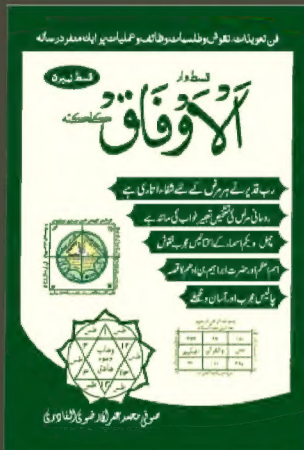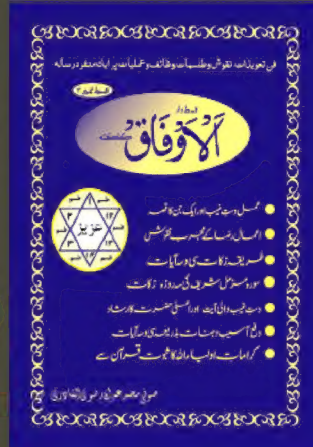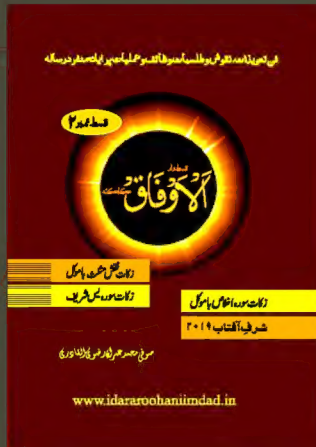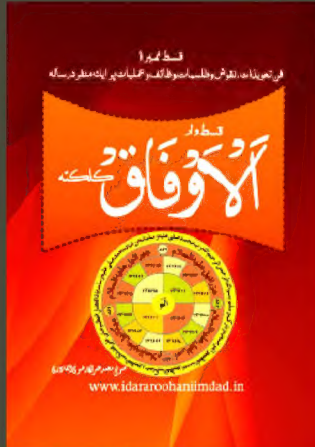
IDARA ROOHANI IMDAD

Centre Of Spiritual Healing & Guidance

ادارہ روحانی امداد

مرکز روحانی علاج ورہبری

Sufi Muhammad Imran Razvee Al Quadri

(Spiritual Scholar & Healer)

Cell +91-9883021668 Tel+91 33 25587502

12/J Patwar Bagan Lane Kolkata 700 009 W.B

www.idararoohaniimdad.in